

يَا أَيُّهَا الَّذِي آمَنُوا صَلُّوا عَلَيَّ وَسَلِّقُوا

بِطَائِفِ أَيْزِ دَلَمِ يَزَلِي بِحَسَنِ مَحَبَّتِ حَاجِي مُوَلَوِي فَضْلُ عَلِيَّيَا

مِيوَانِ طِفْ

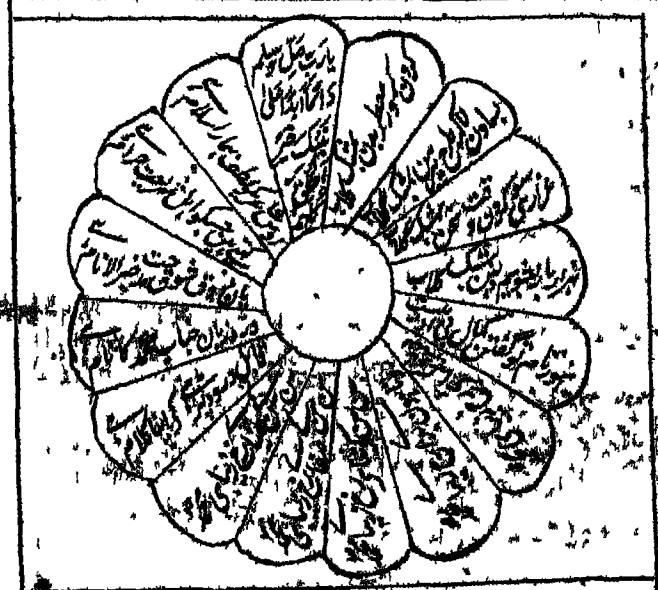
وَسَلَامُ بُولَاكُم

وَمَحْرَاجِ نَامَةِ نِظْمِ

وَلَقَدْ شَرَحْتُ لَكُمْ سَعَادَتَكُمْ بِأَهَامِ حَيَاتِ شَيْخِ الْإِسْلَامِ صَادِقِ الْإِيمَانِ

مَطْبَعُ كَلَشِدِ مُحَمَّدِي وَاقِعُ لَكَمْ هُنُو

سبب انبیا و مرسلین است که از طرف حق تعالی مبعوث گردیدند تا مردم را از گمراهی و ضلالت هدایت نمایند و به راه حق و سعادت رهنمون گردانند. این مرسلان و انبیا در هر عصر و زمان ظهور می نمایند تا بشر را از تاریکی و جهل نجات دهند و به نور هدایت و معرفت حق برسانند.



این مرسلان و انبیا در هر عصر و زمان ظهور می نمایند تا بشر را از تاریکی و جهل نجات دهند و به نور هدایت و معرفت حق برسانند.

بسم الله الرحمن الرحیم

روایت الف

<p> ازل برین چو پیش پر آید چو دریا چو خلیج چو کجا بهواجب عالم را آفتاب اوج نبوت کا بهواجبوه چو عالمگیر نور و کسوف حضرت کا شهنشاهی بهجمله مقتضای کبریا محمد انجمن آراست ایوان رسالت کا </p>	<p> سر آمدید که با تاج عالم کی شفاعت کا هر یک نه هو ابتیاب کسری عمارت کا سوره و گیسو عالم نشان برایانه ظلمت کا دوه عالمین طین بر سکه نبوت کا چرخ طوراک جلوه هوا و سکی شمع خلقت کا </p>
--	--

این مرسلان و انبیا در هر عصر و زمان ظهور می نمایند تا بشر را از تاریکی و جهل نجات دهند و به نور هدایت و معرفت حق برسانند.

این مرسلان و انبیا در هر عصر و زمان ظهور می نمایند تا بشر را از تاریکی و جهل نجات دهند و به نور هدایت و معرفت حق برسانند.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۶
 ہر وہ سادہ شفاعت پر ہمارا
 اگر حضرت کی است بین ہوتے
 ہماری ہوگی بخشش سب سے پہلے
 ہر اک دست کرے گی یہ چھٹا
 کیا بندہ حبیب لے گا ہم کو
 ہو او ملحق سوا ڈھائی بار ب
 ہمارے واسطے ہو آپ کو شرف
 خدا وہ دن کہا سوا اٹھوا لطف
 جو نین بلبل باغ صفت احمد خاں کا
 عشق ہو جسکو جناب سید ابرار کا
 وصف جیب گلاب میں چشم مبارک کا کیا
 دیکھو شیا اگر شمشیر ہون دم میں فنا
 دگر کوئی ہو گا وہ بچوں میں قوتوں
 اکس جہاں جس بڑا شاہ در جہاں کا حکام
 قبلہ جابانہ و عالم جوتیری یہ دشت پاک
 عاصیوں کو کیونٹ امر غرض کی ہو چھوڑ
 مالیش کو شیدہ کھڑا کیا جلائیگو ہیں

ولا ہے قصہ جنت مگر ہمارا
 نہ تو ناخاتمہ ہر ہمارا
 بنی ہے شافع محشر ہمارا
 انہیں کے ساتھ ہو محشر ہمارا
 خدا ہے صلیان آپس ہمارا
 دیکھتے کوئی لاغر ہمارا
 جی ہے مالک محشر ہمارا
 نبی کا استسماں ہو سہارا
 سوزناں کتیا ہو سرتیا میری گلزار کا
 لطف حاصل ہو گا او سکھ لطف کی خدا کا
 خواب آگے نہواوڑا یا نگرس بیار کا
 وصف حضرت کا کہیں کر اگر کو خدا ر
 کھل ہو کر فری نصرت اخذ ملتا رہا
 مجھ کو ہی کر دی گدایا رہا دوسری سار کا
 کوہیہ مقصود تو زہد و بندار کا
 حالت میں سب محبوب ہر فقار کا
 سوز و آبرو م سالیہ ہو تجھ سردار کا

ہر وہ سادہ شفاعت پر ہمارا
 اگر حضرت کی است بین ہوتے
 ہماری ہوگی بخشش سب سے پہلے
 ہر اک دست کرے گی یہ چھٹا
 کیا بندہ حبیب لے گا ہم کو
 ہو او ملحق سوا ڈھائی بار ب
 ہمارے واسطے ہو آپ کو شرف
 خدا وہ دن کہا سوا اٹھوا لطف
 جو نین بلبل باغ صفت احمد خاں کا
 عشق ہو جسکو جناب سید ابرار کا
 وصف جیب گلاب میں چشم مبارک کا کیا
 دیکھو شیا اگر شمشیر ہون دم میں فنا
 دگر کوئی ہو گا وہ بچوں میں قوتوں
 اکس جہاں جس بڑا شاہ در جہاں کا حکام
 قبلہ جابانہ و عالم جوتیری یہ دشت پاک
 عاصیوں کو کیونٹ امر غرض کی ہو چھوڑ
 مالیش کو شیدہ کھڑا کیا جلائیگو ہیں
 ہر وہ سادہ شفاعت پر ہمارا
 اگر حضرت کی است بین ہوتے
 ہماری ہوگی بخشش سب سے پہلے
 ہر اک دست کرے گی یہ چھٹا
 کیا بندہ حبیب لے گا ہم کو
 ہو او ملحق سوا ڈھائی بار ب
 ہمارے واسطے ہو آپ کو شرف
 خدا وہ دن کہا سوا اٹھوا لطف
 جو نین بلبل باغ صفت احمد خاں کا
 عشق ہو جسکو جناب سید ابرار کا
 وصف جیب گلاب میں چشم مبارک کا کیا
 دیکھو شیا اگر شمشیر ہون دم میں فنا
 دگر کوئی ہو گا وہ بچوں میں قوتوں
 اکس جہاں جس بڑا شاہ در جہاں کا حکام
 قبلہ جابانہ و عالم جوتیری یہ دشت پاک
 عاصیوں کو کیونٹ امر غرض کی ہو چھوڑ
 مالیش کو شیدہ کھڑا کیا جلائیگو ہیں

[illegible]

۱۱
 این کتاب در علم الفقه و اصول و فرائض و احکام و عبادات و معاملات و مجازات و غیره از کتب معتبره است که در این باب مذکور شده است و در هر یک از اینها توضیحات و تفسیراتی که در این باب مذکور شده است را در این کتاب نیز آورده ام و امیدوارم که این کتاب برای شما مفید باشد.

<p> کروں عرض کیا یا شفیع الورا یہ ہے التجا یا شفیع الورا مدح خدا یا شفیع الورا ہمیشہ سدا یا شفیع الورا تیری نعمت کا یا شفیع الورا تیرا جا بجا یا شفیع الورا تمہاری شہنا یا شفیع الورا </p>	<p> مراد مانجگو معلوم ہے یہ دل کی تناس ہے مولائے بھی آرزو میں ہی ہے ہوس رہے بود مردن نہیں غم میں رازیت میں طبع ازوق شوق خدا خود ہے مداح قرآن میں بشر کیا فرشتوں کی شجاعت </p>
--	---

ہرگز نہ ہو کہ کسی کو یہ معلوم ہو کہ
 میں نے اس کو کیا کیا ہے۔

بلائے مدینے میں اب لطف کو
نہ در در پتھر ایا شفیع الورا

<p> نکس کو قرب خدا ایسا سوامی مصطفیٰ کون فخر المسلکین ماسوای مصطفیٰ کسا کو بہر نبوت ماسوای مصطفیٰ دے بچو دین میں یارب برائی مصطفیٰ فرجالیش جنت فرغم رنج سفر عاصیوں پر یارب رحمت حسین الجانگاہ و جان و جان چو این جانان پر خدا قصر نبوتی بچوں دیا اللہ فی </p>	<p> عش و ش مصطفیٰ توین جاسی کون روز خضر شافع ہو دای مصطفیٰ کون غم رسالت ماورای مصطفیٰ دوق عشق مصطفیٰ عشق لقا می مصطفیٰ مصطفیٰ کو باہر توین مبتلا مصطفیٰ ہوی و احمد مہرب جو غم نامی مصطفیٰ تو بی اک نہا نہیں ایل فدای مصطفیٰ خجرت دیکھا و اگر دولت سرای مصطفیٰ </p>
--	---

[illegible]

جود کار

اپنے دنیا میں پھرتا تو اسے دور دور پر پار

ہر دو عالم میں تو ہی ایک خدا کا محبوب
 تو کہتے کہ طرح انسان تیرا سا محبوب
 تو جو محبوب غایب میں نہوتا محبوب
 ایک نظر دیکھ جو کوئی تیرا جلوہ محبوب
 رنگ فرورس برین چہ تر کا چا محبوب
 گو بہر بسیار تیرا قامت برعنا محبوب
 تمن کہتا ہر قدم عرش پا پنا محبوب
 یہی تصور تصور سے جو دل میں آئے
 دنیا جہنم میں سب حق ہیں مگر فرق یہ
 پار سے حضرت عزتین چو اکین گودا
 مرقہ پاکی کی ہر چکریا ناز حاصل
 نیکنامی اوست دنیا میں عیسوی
 کا ہر کوشت ضلالت سے نکلتا ہوا
 چرخ خسار قمر خاک ہی ہے خیال

کیوں نہ ہو کچھ کہتا یا کادو محبوب
 نور اللہ کا تھا تیرا سراپا محبوب
 ہوتی مخلوق ہی لایب پیدا محبوب
 قدرت حق کا نظر آئے تھا شا محبوب
 قدموزن ہر تیرا غیر طوبا محبوب
 سارو مخلوق پہ پیر تیرا سا محبوب
 او کی یاد انہیں ہم جو خدا کا محبوب
 اور ہی کچھ نظر آیا مجھے نفسا محبوب
 وہ پیر میں مگر تو ہے خدا کا محبوب
 توا و ثناء و جہکین ہاتھ کا محبوب
 کاش جہتے میرے دلی تمنا محبوب
 ہو جو دنیا میں تیرے عشق سے رسوا محبوب
 سید ہارستہ جو چین تو نہ بتاتا محبوب
 جونستان پاک ہے سہنہ کا پردا محبوب

گور سے نکالوں محمد ہی محمد کہتے | جون نہا یوس آیا تہیں نہ مضطرب
 در محبوب کی جا رو بہ شش لطف کو بخش | اب نہ دنیا میں پھرا تو اسے در در یارب
 ہر دو عالم میں تو ہی ایک خدا کا محبوب | کیوں نہ ہو وہ کچھ کیتا ایک کا عو اجوب
 تو کیتے کہ طرح انسان تیرا سا محبوب | نور اللہ کا تھا تیرا سراپا محبوب
 تو تو محبوب غلام حق میں ہو تا محبوب | ہوئی مخلوق ہی لا ارب نہ پیدا محبوب
 ایک نظر دیکھ جو کوئی تیرا جلوہ محبوب | قدرت حق کا نظر آئے تماشا محبوب
 رشک فردوس برین چہ تر آگیا محبوب | فیروزوں ہی تیرا غیرت طوبا محبوب
 گو ہے بسیار تیرا قامت رضا محبوب | سارو مخلوق پہ پیر تیرا سا محبوب
 تمن کن تیرا ہو قدم عرش پر اپنا محبوب | او کی دیوانہ ہیں ہم جو خدا کا محبوب
 میری تصویر سے جو دلیں آج | او ہی کچھ نظر آیا مجھے لطف محبوب
 دنیا جہنم میں سب حق میں گرفتار ہیں | وہ پیر ہیں مگر تو ہے خدا کا محبوب
 چار سو حضرت غرہین ہو اکین گصدا | تو اوٹھا وی جو کہین بات دعا کا محبوب
 مرقہ پاک کی ہر جگہ زیارت حاصل | کاش جہتے میرے دکل تمنا محبوب
 نیکنامی او سے دنیا میں میری ہوگی | ہو جو دنیا میں شیر عشق رسوا محبوب
 کا ہر کوشت ضلالت ہو نکلتا ہوا | سید ہارستہ جو ہیں تو نہ بتانا محبوب
 تیری خسار قمر شگاہی جو ہے خیال | جو کشتان خاک ہی سہینہ کا پر و محبوب

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند
 مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند
 مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

لطف اوسم باب رحمت اکرلہ پتا ہو خدا
 ابرہ حضرت میں کیا کرتے ہیں چپ ہم الغیث

تفج فراق سو سے دل افکار الغیث	کب تک ہو میں صورت پیار الغیث
ہجر ہی میں ریت ہو بیکار الغیث	دل ساغیر سینہ میں ہو خوار الغیث
کشتی نہیں ہر رات جدائی کی الغیث	ای تیغ عشق ابرو سے خمدار الغیث
ایسا ہوا ہوں اب غم بھر ہی سوزار	تار نفس سے دلو گدازان بار الغیث
ہوئے حضور سایہ تلک و زبار پر	جانیگی عاشو کی نہ بیکار الغیث
نالہ اگر کروں غم آلی رسول میں	شکر بیکار اوسے درو دیوار الغیث
بعد فنا اگر نہ حضور ہی ہوئی نصیب	کر تار ہوں گایا شدہ ابرار الغیث
دیو سیاہ ملے پتا جسکی خوف سے	ہے وہ سیاہ اپنی شب تار الغیث

سیراب جسکے فیض کرم سے جہان ہے
 اوسکا ہے لطف تشنہ دیدار الغیث

رویف بسم مجسمہ

عشق احمد بنو بنایا ہر جہ دیوانہ آج	افضل واجبہ ادا ہی مجھ کو شکر آج
ساتھی کو فریاد کی بجائے وہ چہانہ آج	نشہ میں جسکے لکھوں اشعار کچھ مستانہ آج
گیسوئی احمد کا سودائی ہو ہر زمانہ آج	عقل کل کو کہتا ہو دیوانہ ہر دیوانہ آج
طائران قدس عاجز ہیں عجب کیا رکھو	شعلہ خزاں حضرت پر ہو نہیں پڑا نہ آج

شاعرانہ کوشش نامہ ایک کافہ
 اس کی زبان چنانچہ سخن در زخماں
 دولت عشق کی کون نہ توں چہاں
 اترے اندھ میں کون نہ توں چہاں
 اسی مجھ سے کہ اس کے ہر خط چہاں
 سبک لکھ دیکھو کامیاب ہر خط چہاں
 سن چویدار کو کٹا رسا ہر خط چہاں
 بہترین کامیاب ہر خط چہاں
 عاقلانہ کامیاب ہر خط چہاں
 ایک کافہ نامہ ایک کافہ

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند
 مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند
 مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

وہی ہے جس نے ہمارے لئے دنیا و آخرت کا سب سے بہتر بندہ بنایا ہے۔ جس نے ہمارے لئے دنیا و آخرت کا سب سے بہتر بندہ بنایا ہے۔ جس نے ہمارے لئے دنیا و آخرت کا سب سے بہتر بندہ بنایا ہے۔

مومن ہوا جسے کیا اقرار محمدؐ	کیا ہو جسے کیا اقرار محمدؐ
رویا کرین گلزارین شمع کی روشنی	اکیسا چہو یکمین گل رخسار محمدؐ
انگلہ و پتھر کیوں ہوں میں کی صورت	جب یکمین نہ وہ چاند سا رخسار محمدؐ
پہلے سے میں اگر دست مرو کا زکریا	ہاتھ کسے اگر دست سدا کا محمدؐ
کیوں انکیش میں نہ کروں پیچھا نشی	بے حد نظر ملو میں دیدار محمدؐ
خلق میں خالق کا ہی اظہار نہ ہوتا	ہوتا خدا اگر خلق میں اظہار محمدؐ
صفت کو قرون میں نہ ہو کر کہ نہیں	اس ہونے پہ نہ گری بازار محمدؐ
بند نہیں ان آدمی زلیخا ہوںی خزان	اوریاں پہ خدائی ہو خریدار محمدؐ
خبر طالب جنت ہو وہ طوبی کو لیا جا	جنت ہے یہیں سایہ دیوار محمدؐ

اسی لطف وہ محبوب خداوند جہاں ہے
چھوٹے کہ وہ سب سے سزاوار محمدؐ

چشم تصور میں جوار ہے محمدؐ	دل قبلہ نہا کہ ہے ابرو محمدؐ
ہو روح رواں گشت گیسو محمدؐ	پیارا ہو رنگ جان سے پرک سو محمدؐ
سنبھل میں نہیں گشت گیسو محمدؐ	گل میں نہیں رنگ رخ نیکو محمدؐ
ہو شوق قراں دل جان رو محمدؐ	سوئی دل جان کیوں نہ ہو سو محمدؐ
ہوں بیل شیدا گل رو محمدؐ	ہوں قمری سر قد و جلو محمدؐ
رہو سے مر قوت بازو محمدؐ	اسی لطف لکھوں نہ تیرو محمدؐ

وہی ہے جس نے ہمارے لئے دنیا و آخرت کا سب سے بہتر بندہ بنایا ہے۔ جس نے ہمارے لئے دنیا و آخرت کا سب سے بہتر بندہ بنایا ہے۔ جس نے ہمارے لئے دنیا و آخرت کا سب سے بہتر بندہ بنایا ہے۔

وہی ہے جس نے ہمارے لئے دنیا و آخرت کا سب سے بہتر بندہ بنایا ہے۔ جس نے ہمارے لئے دنیا و آخرت کا سب سے بہتر بندہ بنایا ہے۔ جس نے ہمارے لئے دنیا و آخرت کا سب سے بہتر بندہ بنایا ہے۔

وہی ہے جس نے ہمارے لئے دنیا و آخرت کا سب سے بہتر بندہ بنایا ہے۔ جس نے ہمارے لئے دنیا و آخرت کا سب سے بہتر بندہ بنایا ہے۔ جس نے ہمارے لئے دنیا و آخرت کا سب سے بہتر بندہ بنایا ہے۔

کونکے نہیں تھرا لہا ہر سر سے پھل
ہون برق سو قرون تر مضطرب پیہر
اتو بلا لوانیو در پر میر سے پیہر
قد و زبان ہی ہو اکثر میر سے پیہر
ملک عرب میں خست ہندوستانیندہ
اربر کرم کو لے اپنے فرماے اشارہ
تشریف کر لائیں جب وقت نزاع آئی
پیشم جو انکھیں شوق دیدار پاکین ہیں
آوارہ کو کوسہ ہر کی جستجو ہے
ہر دم یہ آرزو ہی ہر دم یہ التجا ہی

لا ریب ہم ہو جب پر تر میر سے پیہر
شعلہ شکر سے سما ہیں دیر سے پیہر
کب تک ہر اگر وہیں در میر سے پیہر
قربان ہون جان دس تیر سے پیہر
چہیں آؤ میر کو لکھو لکھ میر سے پیہر
دہو ڈالو سب گنہ کو دفتر میر سے پیہر
ہر گز نہ دوین میلہ دفتر میر سے پیہر
کوثر سے ہیں قرون تر تیر سے پیہر
لواب ہلا لوانیو در پر میر سے پیہر
ہو لون نہ یاد تیری دم ہر سے پیہر

دشوار تھا ہو چننا جنت میں تھانہ آسان
اے لطف گر نہ تھے رہ میر سے پیہر

ہو سا ہو بخشش کا حضری شفا پر
ہو اہی جب دل مایل گل خیاں حضرت پر
گرگی شک کیا کیا امت سلبی است پر
حصول مقصد کو غیر عشق ذات عالی پر
جگر ہوا کسی بار مصحف حاضرین سپاہ پر

نہ تو پر نہ تقویٰ سر نہ محنت پر نہ طاہر
نرف نہ کہتا ہو ہر داغ طرک گلہا جنت پر
کھلنے جب لجان بخش حضرت کی شفا پر
محبت کو محبت کیون نہ آؤ اس محبت پر
نزول آیت رحمت ہی جسکی پاک صوفیہ پر

اوستہ خستہ دی کا کیا ہی کوئی کار
گواری گداری با شاد دوست زیادہ ہے
چلو لطف بیا سے گاڈ لوانیو
خوش آمد حال مضطرب
جو کہ ایمان لائی ہیں بیان مصطفیٰ کو دیکھ
خیرین خوش ہو کر دیدار خدا کو دیکھ
لاکھ سب ایمان رسول کیا کو دیکھ
مظہر اعلیٰ ہو گیا اوس حق ناکو دیکھ
شان حق یادانی اوس مستطاف کو دیکھ
دہویہ خوشی قیامت کی نبی پانچیل
امت انبیاء الطاف خدا کو دیکھ
دبلی ہو مومنین اوس مصطفیٰ کو دیکھ
مظہر اعلیٰ ہو گیا اوس حق ناکو دیکھ
شان حق یادانی اوس مستطاف کو دیکھ
دہویہ خوشی قیامت کی نبی پانچیل
امت انبیاء الطاف خدا کو دیکھ
دبلی ہو مومنین اوس مصطفیٰ کو دیکھ

چاہیے

ملاوند پر انقبوب سو بد بزمین
 و با نذا کش در حق تو مجبور خط
 گما یک خط و از حد سی و حد بیون
 سوزن کار چشم که گویا بگر
 ملاوندی ہو و با جد و سانس
 خدا و سب غل کو کیا بطلی
 بی و سب سب گشت او و و و
 خدا سب که خدا کی کو بخشوا کی کا
 خدا سب که بی سب کو بخشوا بی کا
 گشت لکت بین شک بی جو بندگی
 کیا کا و قرا مال نیک بد و بدن
 هر یک فرد بشر یک بی فرد عمل
 اگر بن نعت نبی بن جو لطف کو
 و با یا یا ای کما جب اینا نامه اعمال
 خدا و لطف کیا که غیب او سب ای کما
 و بن و انور بی جا نیک در و او بدن
 و گشت بشری و انیک او و بدن

پس القاری بھی صبح وشام دلیل تھا
خدا کی وسط طہنے ندی بھری اسی بار
شمار میں نہیں آتی ہیں جیگو کردار
بجز دیو کی نہ نیکی کسی ہوئی ذہن
سیر و مشرب ہو کجا ہے ہر وہاں
ظہور کے لئے جسکے سبب ہوا ظہار
لقب ہو جسکا کہ محبوبانہ و غفار
شفیع روزِ خزاوہ شمعِ روزِ شکار
میرا وہاں ہی ہے مختار احمد مختار
کرے نیکی پیش وہ پیش خدا بر و شمار
خدا کی ہوئی گی حاضر وہاں سوار
خدا کو آپ شکایت کیا اپنی آخر کار
رقم ہیں نامہ اعمال میں مسبار شمار
اور اوہیں ہوگی لکھی سخت سیار
پیشو کھا لطف جو فتنی بجا رکھا
شمار کرنے سکے خیر خدا کوئی زہار
رہی گی دیتلک روزِ حشر نہ تکار

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible][illegible]

ایضاً عالم ہستی سے مدد کرتے ہوئے
 ہرگز نہیں کہیں کہیں وہیں ہو بیان بیکار
 رسول پاک فی اوسکو کیا ہو اپنا دباہر
 ملوک کرتے ہیں سب ملک ملک سپہ شہار

صفت شہید کی حد بشیر سو باہر ہو
 زمین و نیکی ہو خلاق نہ تو حق کچین
 یکم ہر کویر ملک ملک ہو اسکی

شفا دینی کی یہ خاک پاک مین ہے لطف
 کراچی ہوتی ہیں عیسیٰ کے عہد کے ہمار

دن ہو جائے عیسیٰ کے عہد کے ہمار
 روست سالک کمر کو ایں دھندہ بے
 جہان ہوتا ہو خوش انداز خوش اسلوب غریز

روایت سین
 جس پوری ہوئی دلی مٹا اسکو
 دھم بنانے آیا کہیں جنتا اسوس
 ہاتھ نکال دیکر کہیں یا شہنشاہ خواجہ
 چشم ہے نور دہانی ہوئی بننا

جنتی ہی روضہ اقدس کی یکساں ہو
 سارے قاصدین حضرت کا غیاث اسوس
 خدمت خادمہ نگاہ میں ہم کھینچتے
 اور اگر انکو نہیں کہیں حال پیش کرتے

ایضاً عالم ہستی سے مدد کرتے ہوئے
 ہرگز نہیں کہیں کہیں وہیں ہو بیان بیکار
 رسول پاک فی اوسکو کیا ہو اپنا دباہر
 ملوک کرتے ہیں سب ملک ملک سپہ شہار
 صفت شہید کی حد بشیر سو باہر ہو
 زمین و نیکی ہو خلاق نہ تو حق کچین
 یکم ہر کویر ملک ملک ہو اسکی
 شفا دینی کی یہ خاک پاک مین ہے لطف
 کراچی ہوتی ہیں عیسیٰ کے عہد کے ہمار
 دن ہو جائے عیسیٰ کے عہد کے ہمار
 روست سالک کمر کو ایں دھندہ بے
 جہان ہوتا ہو خوش انداز خوش اسلوب غریز
 روایت سین
 جس پوری ہوئی دلی مٹا اسکو
 دھم بنانے آیا کہیں جنتا اسوس
 ہاتھ نکال دیکر کہیں یا شہنشاہ خواجہ
 چشم ہے نور دہانی ہوئی بننا
 جنتی ہی روضہ اقدس کی یکساں ہو
 سارے قاصدین حضرت کا غیاث اسوس
 خدمت خادمہ نگاہ میں ہم کھینچتے
 اور اگر انکو نہیں کہیں حال پیش کرتے

Handwritten text at the top of the page, likely a title or introductory verse, written in a cursive script.

<p>موم ہو خلا و اور ہو جاو نہ پاش پاش ہو گو بہین دل جگر و لون باہر پاش پاش سینہ افلاک ہوں ہو جاسی شکر پاش پاش شیشہ دل تکر و تکر ہو سائو سر پاش پاش دیکھی تکر تکر ہو تکر ہے ہو کہ پاش پاش</p>	<p>کاش عشق ہی وہ ہو گینوہ ہو حبیب کاش کہ کما و نمن کیا ہو جب کاشا لگا کاش کہ کما و نمن کیا ہو جب کاشا لگا کاش کہ کما و نمن کیا ہو جب کاشا لگا کاش کہ کما و نمن کیا ہو جب کاشا لگا</p>
--	---

<p>لطف یاد این جو چشم ساقی کو تر و بان لیکے دست حور سے کرو و نگا ساغ پاش پاش</p>

رویف صا

<p>دل بند و نین جو بہین انبیا خاص تمہیں ہو رونق ہر دوسرا خاص خدا کے نور سے پیدا ہوا ہے خدا کو کئے دیکھا ہو سنا ہے شفاعت عاصیوں کی تم کرو گے تو ہی مطلوب محتاج و غنی ہے بتوں نماز با سجدہ کیے ہیں خدا کا راستہ تو فی بتایا حدیثوں سے ان باتوں کا اثبات</p>	<p>یونہی بین انبیا بین مصطفیٰ خاص تمہیں ہو زینت ارض سما خاص تمہارا نور اسے نور خدا خاص تمہیں حاصل ہوا یہ مرتبہ خاص تمہیں ہو شافع زور جبرا خاص تیرا طالب شاہر شاہ و گدا خاص تجھے نام خدا نور خدا خاص تو ہی مادی ہو رہے رہنا خاص تو ہی ہو یا عصف خلق خدا خاص</p>
---	--

Handwritten text in the left margin, continuing the theme of the poem, written in a cursive script.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a concluding verse or signature, written in a cursive script.

در این کتب و کتب دیگر که در میان ما
 و در کتب دیگر که در میان ما
 و در کتب دیگر که در میان ما
 و در کتب دیگر که در میان ما

یک است که در میان دین و دین چنانچه این است که هر یک از این در این کتب و کتب دیگر که در میان ما و در کتب دیگر که در میان ما	یک است که در میان دین و دین چنانچه این است که هر یک از این در این کتب و کتب دیگر که در میان ما و در کتب دیگر که در میان ما
---	---

در این کتب و کتب دیگر که در میان ما

در این کتب و کتب دیگر که در میان ما و در کتب دیگر که در میان ما و در کتب دیگر که در میان ما و در کتب دیگر که در میان ما	در این کتب و کتب دیگر که در میان ما و در کتب دیگر که در میان ما و در کتب دیگر که در میان ما و در کتب دیگر که در میان ما
--	--

در این کتب و کتب دیگر که در میان ما

در این کتب و کتب دیگر که در میان ما
 و در کتب دیگر که در میان ما
 و در کتب دیگر که در میان ما
 و در کتب دیگر که در میان ما

[illegible]

Handwritten text at the top of the page, likely a preface or introduction, written in a cursive script.

خانی بر لطف اسکو غلامی میں کیا در بیخ
سے قدسیوں نی آپ کا فرمان یا رسول

<p>دووانہ رسول چون دیوانہ رسول بیگانہ صحابہ ہی بیگانہ رسول دلدادہ رسول چہن جانا نہ رسول دلکو میں جانتا ہوں جلوہ خانہ رسول کس چونہ سو ہم ادھر میں شکرانہ رسول اس سیکہ میں ہی وہی مستانہ رسول</p>	<p>سنا نہیں ہونین پیر افسانہ رسول صباک جو دست ہونہر کجاوہ رسول زور کج پاکت اک اوصاف کیا کج رسول دولت قرار ہو آپ کا ہر دم خیال پاک ہر امتی سنی وعدہ حضرت ہی خلد کا چنے پیا ہے جام می عشق آخری</p>
---	--

ایہ لطف بات تب ہو کہ میدان چشمن
خالق کہے کہ لطف ہو دیوانہ رسول

روایف سیم

<p>دیو مقرر ہے مقرر ہے مقرر ہے خلک کے لیے کو آپ کی کیا دیکھا یا اپنا تمام عالم کو کھراگا ہو اچھا دہ خلک سے سونہن چ او سی ہو معلق کھڑا بجلی ہو اسیا برور شکر کیا پانی ہو چن تجہ کرنا خدا ہو پیدا ہو تا ہرگز ہو جو عالم</p>	<p>رسول قبول دہ عالم فروغ موسیٰ چکا بنی اعلیٰ اصفیٰ اصفا جو فرشتہ تابہ وہ نور خلق ہو اچھا دہ نور طوق کا جلوہ کجست دعا و دعا و دعا و دعا ہی شفا کی سی ہے خدا کا جو کہ جیب خالی تو ہو دیکھا کوئی ہو گا کوئی</p>
---	---

Handwritten text on the left margin, continuing the poetic or religious discourse, written in a cursive script.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a conclusion or a separate section, written in a cursive script.

الحسن

سعدی در دایره حسن و کمال
اینهاست که در این کتاب
مطالع بسیار کی عودت بهر بیدار
مشکلت بخشگر کی کوسون یکبار
سعدی در دایره حسن و کمال
اینهاست که در این کتاب
مطالع بسیار کی عودت بهر بیدار
مشکلت بخشگر کی کوسون یکبار

شعر در دایره حسن و کمال
اینهاست که در این کتاب
مطالع بسیار کی عودت بهر بیدار
مشکلت بخشگر کی کوسون یکبار
سعدی در دایره حسن و کمال
اینهاست که در این کتاب
مطالع بسیار کی عودت بهر بیدار
مشکلت بخشگر کی کوسون یکبار

شعر در دایره حسن و کمال
اینهاست که در این کتاب
مطالع بسیار کی عودت بهر بیدار
مشکلت بخشگر کی کوسون یکبار
سعدی در دایره حسن و کمال
اینهاست که در این کتاب
مطالع بسیار کی عودت بهر بیدار
مشکلت بخشگر کی کوسون یکبار

الحسن

الحسن

الحسن

الحسن

الحسن

الحسن

الحسن

الحسن

الحسن

<p>میں کیلکی الگو کا جو ہر شخص ہر شخص ایک ہی چیز دیکھ رہا ہے وہ جسے کس نے دیکھا وہ کس کا سبھی نے دیکھا ہے وہ کس کا عجب کوئی شخص کی نظر ہی صورت</p>	<p>میں کیلکی الگو کا جو ہر شخص ہر شخص ایک ہی چیز دیکھ رہا ہے وہ جسے کس نے دیکھا وہ کس کا سبھی نے دیکھا ہے وہ کس کا عجب کوئی شخص کی نظر ہی صورت</p>
--	--

<p>یاد رہے مبارک میں گلا کا شہر لطف یوں تو آسان ہے مشکل نہیں دشت از زمین</p>

<p>عشق محبوب خدا کی جیسا حاصل نہیں سیکری ہو خدا کی ہوں جو بداح نبی روح جنت کو بھیجی ہو نہ سے میری اگرچہ سیراب دیدار رسول پاک سے کاغذ مطلق ہو وہ مرتد ہی ہو طوطی وہ جان آسانی کی حکومت مردان یا نبی عاشق شاہ عرب جو کچھ اسون ہر دین لاشہ عشق نبی فریبیاد یا مہکوست</p>	<p>لاکڑیوں میں ہو گلا کا زمین کا پانی نہیں دریا میرا موند تو صوف پاک کو قابل نہیں بہن شیدا سنی حور و شہید پانی نہیں اب کو تو کا خدا وند ایدیں پانی نہیں جو ان کا رسول پاک کی فانی نہیں ایک تو نزدیک مشکل میری مشکل نہیں فرقہ عشاق میں عسکری کا پانی نہیں یاد حق ہو ایک ہی دل میرا خالق نہیں</p>
--	--

<p>پہر ہی ہو لگو بہن میری صورت پاک نبی لطف مجھ کو انصاف کا خلق ہوئے علی نہیں</p>

میں کیلکی الگو کا جو ہر شخص
 ہر شخص ایک ہی چیز دیکھ رہا ہے
 وہ جسے کس نے دیکھا وہ کس کا
 سبھی نے دیکھا ہے وہ کس کا
 عجب کوئی شخص کی نظر ہی صورت

یاد رہے مبارک میں گلا کا شہر لطف
 یوں تو آسان ہے مشکل نہیں دشت از زمین

عشق محبوب خدا کی جیسا حاصل نہیں
 سیکری ہو خدا کی ہوں جو بداح نبی
 روح جنت کو بھیجی ہو نہ سے میری
 اگرچہ سیراب دیدار رسول پاک سے
 کاغذ مطلق ہو وہ مرتد ہی ہو طوطی وہ
 جان آسانی کی حکومت مردان یا نبی
 عاشق شاہ عرب جو کچھ اسون ہر دین
 لاشہ عشق نبی فریبیاد یا مہکوست

لاکڑیوں میں ہو گلا کا زمین کا پانی نہیں
 دریا میرا موند تو صوف پاک کو قابل نہیں
 بہن شیدا سنی حور و شہید پانی نہیں
 اب کو تو کا خدا وند ایدیں پانی نہیں
 جو ان کا رسول پاک کی فانی نہیں
 ایک تو نزدیک مشکل میری مشکل نہیں
 فرقہ عشاق میں عسکری کا پانی نہیں
 یاد حق ہو ایک ہی دل میرا خالق نہیں

پہر ہی ہو لگو بہن میری صورت پاک نبی
 لطف مجھ کو انصاف کا خلق ہوئے علی نہیں

میں کیلکی الگو کا جو ہر شخص
 ہر شخص ایک ہی چیز دیکھ رہا ہے
 وہ جسے کس نے دیکھا وہ کس کا
 سبھی نے دیکھا ہے وہ کس کا
 عجب کوئی شخص کی نظر ہی صورت

یاد رہے مبارک میں گلا کا شہر لطف
 یوں تو آسان ہے مشکل نہیں دشت از زمین

عشق محبوب خدا کی جیسا حاصل نہیں
 سیکری ہو خدا کی ہوں جو بداح نبی
 روح جنت کو بھیجی ہو نہ سے میری
 اگرچہ سیراب دیدار رسول پاک سے
 کاغذ مطلق ہو وہ مرتد ہی ہو طوطی وہ
 جان آسانی کی حکومت مردان یا نبی
 عاشق شاہ عرب جو کچھ اسون ہر دین
 لاشہ عشق نبی فریبیاد یا مہکوست

لاکڑیوں میں ہو گلا کا زمین کا پانی نہیں
 دریا میرا موند تو صوف پاک کو قابل نہیں
 بہن شیدا سنی حور و شہید پانی نہیں
 اب کو تو کا خدا وند ایدیں پانی نہیں
 جو ان کا رسول پاک کی فانی نہیں
 ایک تو نزدیک مشکل میری مشکل نہیں
 فرقہ عشاق میں عسکری کا پانی نہیں
 یاد حق ہو ایک ہی دل میرا خالق نہیں

پہر ہی ہو لگو بہن میری صورت پاک نبی
 لطف مجھ کو انصاف کا خلق ہوئے علی نہیں

ایضا

ایا و د اخل سپو ایدل محفل میلادین
 بین پیر طبع داخل محفل میلادین
 خصال پیر و شیکو اس گهری زیاد کو
 انیس سالگی زیادت و دیگر دین ملک
 اعلان حضرت کو شری ہو بین زیادین
 اچون محفل میں ملائکہ پر خوشنویس
 کسلی میلاد مبارک کی دلائل قریب
 چشم و ابرو بینی کی شکی سون چین
 کیونکہ اس محفل کو شکر و خوشنویس
 مونسو شری رہا و سن جان پاکان دور
 او سکود شری جانو محبوب خدا کا خود
 مونسو جن کو سن میں لکھا ہو دیکھو
 مال و زر و دنیا و دنیا کار و کرم
 سال بہر و صیانت سالیو و گنج خدا
 لطف پاییک گاہ اسو با حضرت گدو

روایف واو

خود ہواست خود میں شامل محفل میلادین
 بین ملک ہی یون میں داخل محفل میلادین
 میں فرشتو کو داخل محفل میلادین
 دیکھو میں شکوہ اخل محفل میلادین
 جو میان سوسن داخل محفل میلادین
 اور شری ہو بین یہ شامل محفل میلادین
 نوری ہو کیونکہ شامل محفل میلادین
 کیونکہ لوٹن شکل سبل محفل میلادین
 جمع بین حضرت کو مال محفل میلادین
 ایک دم پیشو شری داخل محفل میلادین
 جو کر و انکار داخل محفل میلادین
 ہوتی ہیں حضرت ہی شامل محفل میلادین
 دولت بین کر کو حاصل محفل میلادین
 ہو گئے نہیں شری شامل محفل میلادین
 پڑھ کر حضرت و فضائل محفل میلادین

ہواست خود میں شامل محفل میلادین
 بین ملک ہی یون میں داخل محفل میلادین
 میں فرشتو کو داخل محفل میلادین
 دیکھو میں شکوہ اخل محفل میلادین
 جو میان سوسن داخل محفل میلادین
 اور شری ہو بین یہ شامل محفل میلادین
 نوری ہو کیونکہ شامل محفل میلادین
 کیونکہ لوٹن شکل سبل محفل میلادین
 جمع بین حضرت کو مال محفل میلادین
 ایک دم پیشو شری داخل محفل میلادین
 جو کر و انکار داخل محفل میلادین
 ہوتی ہیں حضرت ہی شامل محفل میلادین
 دولت بین کر کو حاصل محفل میلادین
 ہو گئے نہیں شری شامل محفل میلادین
 پڑھ کر حضرت و فضائل محفل میلادین

چون می شود پستی نبود و در پستی
چو او کسی و صف شود و در صف
نه خسته ها و کسی اس و اس و در
پستی و در پستی و در پستی
پستی و پستی به هم ای و در
خبر و پستی ای و در

در آرد و دست پادشاهی چنانچه در و پیشتر بود
 تمام او کردی و مبارک کارش کنایه جانو
 به هزار دجست در مفضل و جگر
 در و دکان و دشمنان و دیال حکار
 اندک احواف و بخار این حکم ناطق است
 خواجه اسکندر شوره و در پیش برنا

میں اس کی زلفت مغبر کا وصف لکھ کر لطیف
مشام جان کو معطر کرو درود پڑھو

[illegible]

چھ سالہ امان اور غائب ہونے کا
 بیان ہے۔ اس کے بعد اس کے
 والدین نے اسے اپنے گھر لے
 لیا۔ اس کے بعد اس کے
 والدین نے اس کے
 والدین نے اس کے
 والدین نے اس کے
 والدین نے اس کے
 والدین نے اس کے
 والدین نے اس کے

افسوس کہ وہ ملک آج بھی لطف
اور دین کے نام سے کانٹا بھانسنے والا ہے

[illegible]

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, appearing on the right side of the page.

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, located at the bottom of the page.

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب دفت
چندین سالہ مدرسہ اسلامیہ
کراچی

ی دل جو خطاب رسالت مآب ہو

اسی لطف من شریفین تم لا جواب ہو
مضمون لکھو وہ نعت میں جو انتخاب ہو

<p>کیونکر نہ شوق نعت رسالت مآب ہو</p> <p>محبوب کبریا کی کس پر نقاب ہو</p> <p>سودہ کیانہ نگینہ کا شرب کی خاک کو</p> <p>ہم سر نہا ستانہ بنی گسوا و شہا بین</p> <p>ہے زہر غیر شربت دیدار مصطفیٰ</p> <p>سیر شہت کی جو ہوس ہو تو عامیو</p> <p>جہر تہر اکرم ہو خدا مہربان ہو</p> <p>اکدم گم کر آپ چشم غنائت دیکھ لین</p> <p>لاؤ نہا بنید کی موی کی طرح سے</p> <p>اکسیہ خاک کو ہی مٹی جو ہا تہہ آ</p> <p>حضرت اگر اشارہ ابرو کر و کرین</p> <p>پانی پر ہے جو جسم مطہر یہ آپ کا</p> <p>پی سے شرب عشق فی میری طر کر</p> <p>عاشق ہوا ہر جہہ ہی کی جھپٹا</p>	<p>سب شاعر و سخن لطف ہمیں باریا ہو</p> <p>نہ نہ کہ انتخاب بخل ماہتاب ہو</p> <p>ہر باد یا خدا دل خانہ خراب ہو</p> <p>سو گرو سخن ہوں چمکی لاکر انقلاب ہو</p> <p>آب حیات ہو و گوشت کا آب ہو</p> <p>تم چیتے جی مدینے میں داخل انتخاب ہو</p> <p>چہر تہر اخضر ہو خدا کا انتخاب ہو</p> <p>گشت امید کو میری پکلی سیاب ہو</p> <p>غش کما بین شمع طوجہ تو حجاب ہو</p> <p>سیاب کی طرح نہ بھجو اضطراب ہو</p> <p>شید طاعت کو نصیب نہ حیر شہاب ہو</p> <p>کیوڑا ہو پید شک ہو عطر گلاب ہو</p> <p>پر ہیز گار بنے نہ زائد خراب ہو</p> <p>چاہے عذاب ہو کہ الہی ثواب ہو</p>
--	--

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب دفت
چندین سالہ مدرسہ اسلامیہ
کراچی

ی دل جو خطاب رسالت مآب ہو

اسی لطف من شریفین تم لا جواب ہو

مضمون لکھو وہ نعت میں جو انتخاب ہو

کیونکر نہ شوق نعت رسالت مآب ہو

محبوب کبریا کی کس پر نقاب ہو

سودہ کیانہ نگینہ کا شرب کی خاک کو

ہم سر نہا ستانہ بنی گسوا و شہا بین

ہے زہر غیر شربت دیدار مصطفیٰ

سیر شہت کی جو ہوس ہو تو عامیو

جہر تہر اکرم ہو خدا مہربان ہو

اکدم گم کر آپ چشم غنائت دیکھ لین

لاؤ نہا بنید کی موی کی طرح سے

اکسیہ خاک کو ہی مٹی جو ہا تہہ آ

حضرت اگر اشارہ ابرو کر و کرین

پانی پر ہے جو جسم مطہر یہ آپ کا

پی سے شرب عشق فی میری طر کر

عاشق ہوا ہر جہہ ہی کی جھپٹا

سب شاعر و سخن لطف ہمیں باریا ہو

نہ نہ کہ انتخاب بخل ماہتاب ہو

ہر باد یا خدا دل خانہ خراب ہو

سو گرو سخن ہوں چمکی لاکر انقلاب ہو

آب حیات ہو و گوشت کا آب ہو

تم چیتے جی مدینے میں داخل انتخاب ہو

چہر تہر اخضر ہو خدا کا انتخاب ہو

گشت امید کو میری پکلی سیاب ہو

غش کما بین شمع طوجہ تو حجاب ہو

سیاب کی طرح نہ بھجو اضطراب ہو

شید طاعت کو نصیب نہ حیر شہاب ہو

کیوڑا ہو پید شک ہو عطر گلاب ہو

پر ہیز گار بنے نہ زائد خراب ہو

چاہے عذاب ہو کہ الہی ثواب ہو

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب دفت
چندین سالہ مدرسہ اسلامیہ
کراچی

توبی ہی راوی و پر توبی شریف طریق
معاف جرم ہو چل مشکل و عالم ہو
بد ہو ایک در کار بار رسول اللہ
حق حیدر کار بار رسول اللہ
توبی ہی راوی و کار بار رسول اللہ

چاہے کہ ہو سیر لطف فرقدان سے بلند
کہ او سکا تمہا سے سرفراز یار رسول اللہ

بلبل سو فروں تر ہی تمنا ہی مدینہ
 دیکھ لکھا ہے مدینہ بھی مولای مدینہ
 کو یا ہوزبان بہر سخنا سے مدینہ
 میلان باعث عریانی ہو سودا مدینہ
 کہتے ہیں یہی طالب شیدای مدینہ
 جو تھسا مسیحا ہوا عیسا سے مدینہ
 اسی لطف کر لی لطف جو مولا مدینہ
 معمور تجلا ہو ہر اک کو چہ و بازار
 اتھو و حرم ہو نظر حور سے خوش چشم
 مسجدہ کو کون عرش تو دینار کو سدرہ
 حضرت اویس بن زبیر نشان راہ کا اگر
 کہتے ہیں جس عرش برین کر سی ہوا وکی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

Handwritten text at the top of the page, likely a title or introductory verse, written in a cursive script.

لاکھوں ہی دیگر حباب بھٹکے کیو
رو کی بین جنت اوس بدرالہ پاک
سبز زمین یہ چاہیو دارا اشفاق کیو
کستہ رنجیاک ہن عاصی خفا کیو
ایک رتبہ ہر جہان ظلمہ و گدگد کیو
کہل گئی جنت کی کھڑکی بس ہو کیو

جام کو فرسائی کوثر سونیکار و خوشتر
ظلمت شب پہ ہوا ہر روز شوق نگار
مردیدہ دیکھ پائین عیسیٰ و مریم کہین
سُن یا ہو جسے حکم جنتہ اللعالمین
اسی فیوید و حجاب ہر پتہ راہوان عدل
گور کی گرمی سے گہرا چویداع بادل

میر احمد کے تہ کرنا ساز کو افشا کہین
نہ کر اسی لطف موندہ اپنا خدا کیو

میر احمد کے تہ کرنا ساز کو افشا کہین
نہ کر اسی لطف موندہ اپنا خدا کیو

مطلق نہیں ہر اس روز حساب
روشن و دوچند دل ہر میر آفتاب
نوا لکھو غلامین حکمت شام
کے کھنکھانے والی عداوت جہاں
دیکھو حال و پتہ ہر پریم گلاب
ایسے ہیں گھٹا کو چوہو توں غلام
سچے زبان دسویں شک گلاب
بیدار بخت خصم ہو اپنا خواب
ہندوستان کو روپو نہیں شہر بھگ

ہر حکم عشق صاحب نام الکتاب
ظہن سے حباب درمات تاپ
کے کھنکھانے والی عداوت جہاں
کے کھنکھانے والی عداوت جہاں
کے کھنکھانے والی عداوت جہاں
کے کھنکھانے والی عداوت جہاں
کے کھنکھانے والی عداوت جہاں
کے کھنکھانے والی عداوت جہاں

Extensive handwritten text on the right margin, continuing the poetic or philosophical discourse, written in a cursive script.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a concluding verse or signature, written in a cursive script.

۱۱۰
 این است که در صف قیامت
 و این است که در صف قیامت
 و این است که در صف قیامت
 و این است که در صف قیامت

ہمارا دامن بخارہ اب جیب گل تر ہے
 وہ تیرا گل سے دلال سو جیب منو سے ہے
 نظر میں اہل گوہر کوہ مصر ملک ہر
 کہ جسکے ذرہ ذرہ سے تجلی خوشی غلوں کے
 میری آنکھوں کو ہر بل شوق ویدیا پر ہے
 تو اکدن نے کیا کیا ہیسی اور اوس کا پیر
 کہ اب دل چاہے غم میں صورت یا باغ صبر
 ہوا گار ارا مکا کی محبوب با صبر ہے
 میری خواہش میں جینک حق ہوا و زویر
 یہ وہ حضرت میں نہ کامی نہ ظالم ہے
 شفاعت ہم گناہ رو کی انہی کی دعا ہے
 زمان پاگل کو با شہرت قدیم ہے
 تیرے رعبہ کو تو نیا کو با ایسا پیر
 تیری امت کو حشر کا نہ کلمہ اور نہ کلام ہے
 یہ کہ تو ہیں کہ کیا تیری کیا خوشی چشما ہے
 کروں کیا عوض اس مولا علی کے چہ چہ
 کچھ اظہار و راہ کا اڑا باب خبر ہے

ہوا ہر شوق دیدار گل چسار حشر کا
 مشرف ہو گیا جو چہ کف یا ہر باک سو
 دروندان اقدس کے صفت میں جو ہوا و
 ہمارے دل میں ہر مہر موت و فلق افزا ہے
 جانی کی دید کیونکہ نہ آنکھیں بند کر دین
 رہا میں اگرچہ کہ نہیں شوق میں سنا
 خدا یا شکل کہ کلام مجھے اپنے پیار کے
 نیلے باغ رضوان کی ہوس تار و شب گلو
 میں اچھو آستانہ سے نہ سر کاو گناہ گز
 دکھنا کہ میں نہیں بے خبر ہر کب میری
 خدا و رحمتہ العالمین خود چہ کچھ فرمایا
 کہ جو حقے حضرت کہ حضرت امت سے
 اولو العزری رسالی ہر تیری صبر کا ظہر
 تیری محبت پاننان میں تیری کفری
 میری ظل حمایت اقلو جنگو رہتا ہو
 مجھے جس خطر حسرت میں کیا تازہ ہیں
 کہا دواں اپنے کو نگہ دار و زید اللہی

دین عشق ہر کس ہر کس ہر کس
 دین عشق ہر کس ہر کس ہر کس
 دین عشق ہر کس ہر کس ہر کس
 دین عشق ہر کس ہر کس ہر کس

ہمارا دامن بخارہ اب جیب گل تر ہے
 وہ تیرا گل سے دلال سو جیب منو سے ہے
 نظر میں اہل گوہر کوہ مصر ملک ہر
 کہ جسکے ذرہ ذرہ سے تجلی خوشی غلوں کے
 میری آنکھوں کو ہر بل شوق ویدیا پر ہے
 تو اکدن نے کیا کیا ہیسی اور اوس کا پیر
 کہ اب دل چاہے غم میں صورت یا باغ صبر
 ہوا گار ارا مکا کی محبوب با صبر ہے
 میری خواہش میں جینک حق ہوا و زویر
 یہ وہ حضرت میں نہ کامی نہ ظالم ہے
 شفاعت ہم گناہ رو کی انہی کی دعا ہے
 زمان پاگل کو با شہرت قدیم ہے
 تیرے رعبہ کو تو نیا کو با ایسا پیر
 تیری امت کو حشر کا نہ کلمہ اور نہ کلام ہے
 یہ کہ تو ہیں کہ کیا تیری کیا خوشی چشما ہے
 کروں کیا عوض اس مولا علی کے چہ چہ
 کچھ اظہار و راہ کا اڑا باب خبر ہے

عشق کی لطف بجکوا احمد مختار سے
 لہو صوب چکائی کی پر و سی پر انوار سے
 عشق کی تو بہن جو خضر کی گل خوار سے
 خشن کا خلق جیسا کہ گلاب میر گناہ
 خوش رنگی جو خضر کی چوٹی کی چوٹی
 رحمت تو مثال پال کا دیکھو ایشو
 گوشت و عذوق خضر ہندیوں کی چوٹی
 اس کے دھان چیک کی لکھن لکھن لکھن
 ہے قلم پتر ہمارا پر گو ہر بار سے
 یوں اینی این میر ہیکر کی کتاب سے
 لہو کو قمر خلد مبارک ہونا بھی
 کیا ہی جو قامت حضرت جو کتاب سے
 تارے ہوں طبع ہر نور کی کتاب سے
 پتر قمر کا ہوتی ہوئے کے کتاب سے
 گلشن میں خاک کاؤن ہوئے کے کتاب سے

ایک

سب سے بڑا ہوا اور پھر
 خوش و خوش ہوئی ہی دم کی
 شو شاد و صوفی کی کو تو ہن قدم
 ہرے ہی گلگشت کو باغ جہان پہ
 ایک جہان قمری بنا ہوا اکا سیر
 ہو اور رخسار حضرت میکہ سمجھا ہوا
 جس کو پیدا ہوا ہو وہ شہ جن و بشر
 قد بالا کا تیری جیسے کہا ہو موصوف
 ہرگز و سلا کا رہتا ہو ان عشاق کا

لطف نہ شہرت ہوئی حاصل بدولت نعت کو
 سہر کوئی کہتا ہے مدح رسول اللہ ہے

دیکھ کر جلوہ روی پر چاندنی
 شوق میں نظارہ نور رخ پر نور کو
 جلوہ فرما ہوا اگر وہ صفی اکین تیرا
 دیکھ لیگی جلوہ پیر نکا اگر خوشگامہ
 شکوہ تیرے مریو سیکو ای بدرد جا
 ہو تصویر کے فال عارض پر نور کا

خاک ہو ہو طور کو مانند فلک چاندنی
 پیرتی ہو اور وہ میر طبع اگر گھر چاندنی
 خاک حشر تن طویہ ہو مکدر چاندنی
 ایک سان او بگی انگارہ پیر شب چاندنی
 آسمان سرور آتی ہو زمین پر چاندنی
 خانہ دلمین نہو ای اطراف کیو کو چاندنی

ایک جہان قمری بنا ہوا اکا سیر
 ہو اور رخسار حضرت میکہ سمجھا ہوا
 جس کو پیدا ہوا ہو وہ شہ جن و بشر
 قد بالا کا تیری جیسے کہا ہو موصوف
 ہرگز و سلا کا رہتا ہو ان عشاق کا

ایک جہان قمری بنا ہوا اکا سیر
 ہو اور رخسار حضرت میکہ سمجھا ہوا
 جس کو پیدا ہوا ہو وہ شہ جن و بشر
 قد بالا کا تیری جیسے کہا ہو موصوف
 ہرگز و سلا کا رہتا ہو ان عشاق کا

دیوان میر غفر علی خاں حضرت مولانا غلام
بیان نامہ کی حاجت میں میر و امیر اشکان

اے لطف مدنیوں جو ہو گا تو کہوں گا
قدموں کے تلخ میرے باغِ حیان ہے

پیشو او مقتدا اور شہا پیدایہو
واہ کیا بد اللہی صل علی پیدایہو
جنگل کی وہ نظرات خدا پیدایہو
لو مبارک ہو مجھ مصطفیٰ پیدایہو
ابہ نور ثانی ارضیٰ شہا پیدایہو
ابہ مصلوح رسول نام خدا پیدایہو
وہ نہیں ہیں بوقت ہر دوسرا پیدایہو
آج شمس الفضل بندالکافہ پیدایہو
میں ہرگز نہیں ہوا خدا پیدایہو
میں ہرگز نہیں ہوا خدا پیدایہو
وہاں کیا صل ہو وہاں پیدایہو
عبداللہ اللہ صل ہو شہا پیدایہو
سایہ عرش ہر دوسرا پیدایہو
یابن ابی اسلم شمس الضحیٰ پیدایہو

باعث ہوا ایش خلق خدا پیدا ہوئی
 نو سے اسلام کو عالم نور ہو گیا
 قرآن ایل چسپ گیا اسلام حق ظاہر ہوا
 حضرت آدم ہوتا عیسیٰ ہم فردہ میری
 نور سے کلہ عالم آستان ہوا
 حضرت عیسیٰ کا ذکر تو شعر وصف
 امام اقدس و حسن حکما بام عرش پر
 عرش کا کھنکھانے کا عالم آدم علی
 عیسیٰ علیہ السلام پر دنیا پر نور
 ہر جہاں کی عیسیٰ کا کواں
 دولت اجماع اسکو لا فکر و لا
 ساکن دین ہا شریعت پر حضرت
 رسول علی علیہ السلام کیو عالم نور
 قرآن اعز ہو اسد میرہ چاروشی

Handwritten text in Urdu script, likely a religious or historical document, featuring dense calligraphy and some marginal notes.

است که کیون این محتاجی مقصد شاه و گداختن علی پیدایه

وہ حبیب کبریا صل علی پیدا ہوئے

شیریں افغانی اشمن افغانی پیدیا ہو

الحمد لله الذي هدانا لهذا

ہو لاک جسکی حق میں خالق نے کہا

الحمد لله على ما فعل على محمد وآله

وخواکویہ مژده سنائی بین ملک

آج وہ خیر الورا خیر الورا پیدا ہو

۱۰۰ غنیمت ہو جی تھی ایک ہی تو قبول

آج وہ ہمارے خدا نام خدا پیدا ہوئے

عالم خدا کے بعد اعلیٰ حکما ہے

اَجِوہ اعلیٰ اعلیٰ اعلیٰ اعلیٰ

پیشو خدایہوئی پی خلق مخلوق خدا

آج وہ نور خدا نور خدا پیدا ہوئے

پیش جوگیرین شوق القمر اور شمس

آج وہ معجزہ تمام سحر و شہا پیدائش ہو

ہم گمراہ راہ راست میں پہنچیں

آج وہ مشکل کا مشکل گشا پیدا ہو

۱۔ لاجل جہان کے ہونگو مل شکر سبیب

آج وہ سیکولٹا سیکولٹا سیکولٹا سیکولٹا

عن العالمین جنگو خدا فرما ہے لطف

آج وہ کبیر سنا کبیر سنا پیدا ہوئے

سرپاڑی رسول صلی اللہ علیہ وسلم

ازل کے لئے کہتا ہوں نعت کے خواہار

مست و گندگیوں میں شام دعا گوئی	مقصود شاہ و گدا غفل علی پیدا ہوئے
لطیف خاطر خود کر گاہی جلی خلافتی چہان	
وہ حبیب کبریا صل علی پیدا ہوئے	
پس انصاف شمس انصاف پیدا ہوئے	آج وہ نور الدین علی پیدا ہوئے
لو لاک جلی حق میں خالق نو کہا	آج وہ صل علی صل علی پیدا ہوئے
وہ کو یہ مژدہ ستانی ہیں ملک	آج وہ نور الدین علی پیدا ہوئے
بہشت سے ہوئی تہی ایک تو فیول	آج وہ باہم خدا نام خدا پیدا ہوئے
علی خدا کے بعد علی حکما ہو	آج وہ اعلیٰ اعلیٰ اعلیٰ علی پیدا ہوئے
نور جلی ہوئی ہر خلق مخلوق خدا	آج وہ نور خدا نور خدا پیدا ہوئے
سبحو کرین شوق الفراق و ریش	آج وہ معجز تمام معجز پیدا ہوئے
نیک گراہ راہ راست سب کو سب	آج وہ شکشا شکشا پیدا ہوئے
وہ احوال جہان ہو گول جلی سب	آج وہ شکشا شکشا پیدا ہوئے
رحمۃ العالمین جبکہ خدا فرما کے لطف	
آج وہ بحیرہ سما بحیرہ سما پیدا ہوئے	
سراپا رسول صلی اللہ علیہ الہ وسلم	
وہ فکر سہا کر ہوں طبیعت داس	ازل کے سب کچھ ہوں نعمت و خفاہ

وہ زلف خیزی کہ بونستی و شکر حنبت کو
ایسے شائین : دلیل کا ہوا ہر نر و حل
بچو خدائی میں و زمین خدائی سے
ہو کہ میں اس کی برک و سقا سقا
رقم یہ معجزہ ہر معجز کتابوں میں
نیر کا و نہیں اوس سرور و عالم نے
نہاں نہیں چھپا اس سے خدائی پر
کلمہ سرور ہے اوس عاں تبار سرور
وہ جس لڑائی میں جاتی و سرور کو
وہ سرور تو شکر اسلام فتحیاب ہوا
ایسا کہ خلیفہ کیا ملک کا سرور
از کلمہ و سرور و ملکدین میں
شکر و کلمہ کیا ہے سرور ان ملکوں
یہ وصف دیدہ و داسہ ہوا کہ
جو ہوشیار کو دیکھا یا یا مست است
گاہ لطف و عنایت ہوئی جو شکر
گاہ قہر و دیکھا جو کافر و کی طرف

ده زلف حسن و بی نظیر و نازک گلزار
 اسپیکو دیکنه که اسلام لایقین کفایت
 هوای وصف سر و نوای گار ز بهار
 بشتر تو کیا شوین و در شریکها خاتمه
 تو اوس جناب خالد و دیو کبار
 عطا ی تو عنایت تو سوگس و دمار
 بر ایکن و شیر کو بر خیز جهان در کار
 بنا کی خرز و هر کی هست موسی غبار
 بی بهن موسی مبارک آنجور اظهار
 او و هر که یو گیا کافور لشکر کفار
 از موسی غنی فدائی بی طاعت بیزار
 او یمن کی دیکها و اشتیاق این ناز
 چرا که طزال خرمین را بخونیکامشار
 جبر از نشسته حق خند اکا ایسا خمار
 بود دیکها است بی کفر کرد یا پوشید
 تو صاف او سکویا کفر و شرک و یزار
 خود را یو آب گل کاشتن گاه کافار

[illegible]

ہوتی خواب کی ہنست کو بیان خدیش
 فلک یہ ہو گیا دنگ سے چاند نہ ان اکبار
 وہ رو خدا پناہ شک و نہ تو ان کہا بھگو
 حضور جانتا ہوں تو نہیں ابش ہر بھگو
 بہت دلتنگ ہوتا ہوں ہر یمن بلا بھگو
 اگر وہ اہل دنیا جانتی ہوں باؤلا بھگو
 مگر میری ہر سید آرزو صبح و ساجھگو
 انما یت کر فزون عشق و محبت یا خد اس بھگو
 ہر سارون اس میں کوئی نہ ہے ماضی
 کہ اسات کو اسو استلا کو کبیرا
 غم و رنج ہر دن ہر لمحہ صبح و ساجھگو
 ضعیف و ناتوان ہوں ہر گاہ و گاہ
 غرض معذور ہوں بھگو ہر گاہ و گاہ
 سب صبح و کمال دین و بارہ طفا بھگو
 کوئی ظلم نہ ہو کہ ولای سامان طرح
 میں غنیمت ہوں کہ لا کر کہہ سوسا

ہر گاہ و گاہ میں کوئی نہ ہے ماضی
 کہ اسات کو اسو استلا کو کبیرا
 غم و رنج ہر دن ہر لمحہ صبح و ساجھگو
 ضعیف و ناتوان ہوں ہر گاہ و گاہ
 غرض معذور ہوں بھگو ہر گاہ و گاہ
 سب صبح و کمال دین و بارہ طفا بھگو
 کوئی ظلم نہ ہو کہ ولای سامان طرح
 میں غنیمت ہوں کہ لا کر کہہ سوسا

ہر گاہ و گاہ میں کوئی نہ ہے ماضی
 کہ اسات کو اسو استلا کو کبیرا
 غم و رنج ہر دن ہر لمحہ صبح و ساجھگو
 ضعیف و ناتوان ہوں ہر گاہ و گاہ
 غرض معذور ہوں بھگو ہر گاہ و گاہ
 سب صبح و کمال دین و بارہ طفا بھگو
 کوئی ظلم نہ ہو کہ ولای سامان طرح
 میں غنیمت ہوں کہ لا کر کہہ سوسا

[illegible]

سرپای رسول اکرم صلعم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

گر نبویان ازین نوعی که دعوی است
 در کتب معتبره و ملائکه و دیگران است

سندین حکمرانی کا یہ حال ہے کہ حکماء اور
 لوگوں کیسے کہہ رہے ہیں کہ ان کے

وہیں ہا کوئی شکار بھی نہیں آتا
تنگ شہر اسے نہ ملے ملک اطلس کا

حاکم لاریں جو لڑائی میں دوشیزا کئے
عقلمند ہیں سو لڑکے ہیں سب کئے

سادہ کاغذ و رقی مہر درخشان سے آج

۱۱
لے ہر خداس مقام پر۔ نظر افلاک و کواکب سے موعظ کر کے کہ تو اپنے رب کا بند بن جاؤ اور اس کی راہ میں جہاد کرو۔

گنگا کی طرف سے اپنی آب کی کئی سیلاب لگے	اور ان کی طرف سے کوہستان کیلئے
سبح کو حال آبد اپنی حرمان کیلئے	نعل کے واسطے اسیر وستان کیلئے
وقت ہے برہمن گروں کا	کہ شفق میں ارادہ سے دراجون کا
اور کاغذ کا تو ہے عجب انداز کیا	پردہ چشم کو قرطاس کا
کچھ تصویر او سو جاگہ ناز کیا	چشم بین بات میں ایسے تراشی کیا
شعلہ طور کا کیا خوب کجا نقشا ہے	خاک انکار کھینچت دیدنیسا ہے
کیوں نہ ہو جانی ہو گا زین ہار و شعی	محو رنگین تصویر سر پائی شعی
وہ تصویر کیوں نہ کیں نہ کیں	تہی تصویر ہی مقدس کہ از لیلین جو کھی
نار سے ساطع نور سے لہا واہ	اور تصویر یہ بول او کی کہ اشد
کیے تصویر کے صبر سارا حکمان	کیے تصویر کے ہر ایک کیرا نرین
کیسی تصویر کیوں نہ ملے لکھنا	کیسی تصویر کے خواب و سرورین
کیے تصویر کے سب جل جلی سے ہیں	کیے تصویر کے سب جل و جلی سے ہیں
کیسی تصویر کے کینیا لکاش ازل	شہر کا کہو کہ ہر صفت بین لو، ازل

[illegible]

دو نون العشا و سکو کو کھلا دیکھتا	ایک احمد کالف ایکل حد کا ٹھہرا
سراخان حدوث و قدم اول کو عبور دوسرا وادی ایمن میں ہے شیع سر طور	
اقدس پر حساب لیت نہایت قدیم احمد کا ہے دامن احدی منضم	دیرۃ التاج میں اس پر کاریہ قطرہ بیک بین حدود و عا و قدم و سکو گنجان
قطرہ گہ لیت کہ لاو جسہ جدا نیم ہے جسہ بر قطرہ و قد یکہ ما نیم ہے	
اسے امت گر گناہ آپو اپنے سر پر دینے جا تو ہیں کب و نہ شمار اسو نظر	مغضرت کیون نہ پڑی بانوین اگر راف شکس کو کو کہا کہ کہیں یہ جگر
ہاں چلو شہر کے بازار کا سودا دیکھو لکھنؤ سر پایہ امت کا سیلاب دیکھو	
یہ فرق ہماروں کے جہاں میں تھا غیب کا سودا رہا جلوہ نما	یہ وہاں افشہ پر ہیں اسو ہے ہما بہن سرکار سلطان جہش کی ماسا
کشور کا کل بہ پہنچ و رسم سرور ہے نہضت میں نہ خطا ہے نہ یہ شہر سرور ہے	
ایس اری کا قلم نادرہ کار الی ارم کا تہمین آست زار	نہر زک ریشہ سوا صاف نیست بہار راف خطہ کما لکھا ہی خط گلزار

اس کا نام ہے احمد کالف ایکل حد کا ٹھہرا
 دیرۃ التاج میں اس پر کاریہ قطرہ بیک
 بین حدود و عا و قدم و سکو گنجان
 قطرہ گہ لیت کہ لاو جسہ جدا نیم ہے
 جسہ بر قطرہ و قد یکہ ما نیم ہے
 مغضرت کیون نہ پڑی بانوین اگر
 راف شکس کو کو کہا کہ کہیں یہ جگر
 ہاں چلو شہر کے بازار کا سودا دیکھو
 لکھنؤ سر پایہ امت کا سیلاب دیکھو
 یہ فرق ہماروں کے جہاں میں تھا
 غیب کا سودا رہا جلوہ نما
 یہ وہاں افشہ پر ہیں اسو ہے ہما
 بہن سرکار سلطان جہش کی ماسا
 کشور کا کل بہ پہنچ و رسم سرور ہے
 نہضت میں نہ خطا ہے نہ یہ شہر سرور ہے
 ایس اری کا قلم نادرہ کار
 الی ارم کا تہمین آست زار
 نہر زک ریشہ سوا صاف نیست بہار
 راف خطہ کما لکھا ہی خط گلزار

نقطہ

لفظ حق میں محبوب ابرو و سب کے طاق ہو کر
 الف طاق چھایا تو عد و طاق ہو کر
 گرجو کا دنا ہے تو شاہین شراز و ابرو
 اگر طاق ہے اگر طاق است سر سو
 پے پردہ جو ہمارے ہو تو کیا اکتھا ہے
 مریخ چشم کہن سے اسے تو لے ہے
 گرجو کا شاقو طاق سر شاہین دشمن کو نیا
 چشم ہمارے کے ہو کر کیوں اکتھا طالب
 نظریات سے لی ہر ہی میزان الطاب
 منظر چشم ہی ہر ہی ذرا کیجیو نگاہ
 اسی گرجو کہیں گرجو ہر نام سیاہ
 چشم بد و خوب انکس ہر مانشا
 اگر گرجو چہ سے اچھی کوئی تفسیر کے
 چشم گرجو ہر سے کوئی نظریہ کے
 کہ نیا سنا نکالوں دل پر جو ہر سے
 بلکہ گرجو کی ہوئی من سنا اکثری
 ہر سے اچھی کوئی تفسیر کے
 ہر سے اچھی کوئی تفسیر کے

لفظ حق میں محبوب ابرو و سب کے طاق ہو کر
 الف طاق چھایا تو عد و طاق ہو کر
 گرجو کا دنا ہے تو شاہین شراز و ابرو
 اگر طاق ہے اگر طاق است سر سو
 پے پردہ جو ہمارے ہو تو کیا اکتھا ہے
 مریخ چشم کہن سے اسے تو لے ہے
 گرجو کا شاقو طاق سر شاہین دشمن کو نیا
 چشم ہمارے کے ہو کر کیوں اکتھا طالب
 نظریات سے لی ہر ہی میزان الطاب
 منظر چشم ہی ہر ہی ذرا کیجیو نگاہ
 اسی گرجو کہیں گرجو ہر نام سیاہ
 چشم بد و خوب انکس ہر مانشا
 اگر گرجو چہ سے اچھی کوئی تفسیر کے
 چشم گرجو ہر سے کوئی نظریہ کے
 کہ نیا سنا نکالوں دل پر جو ہر سے
 بلکہ گرجو کی ہوئی من سنا اکثری
 ہر سے اچھی کوئی تفسیر کے
 ہر سے اچھی کوئی تفسیر کے

لفظ حق میں محبوب ابرو و سب کے طاق ہو کر
 الف طاق چھایا تو عد و طاق ہو کر
 گرجو کا دنا ہے تو شاہین شراز و ابرو
 اگر طاق ہے اگر طاق است سر سو
 پے پردہ جو ہمارے ہو تو کیا اکتھا ہے
 مریخ چشم کہن سے اسے تو لے ہے
 گرجو کا شاقو طاق سر شاہین دشمن کو نیا
 چشم ہمارے کے ہو کر کیوں اکتھا طالب
 نظریات سے لی ہر ہی میزان الطاب
 منظر چشم ہی ہر ہی ذرا کیجیو نگاہ
 اسی گرجو کہیں گرجو ہر نام سیاہ
 چشم بد و خوب انکس ہر مانشا
 اگر گرجو چہ سے اچھی کوئی تفسیر کے
 چشم گرجو ہر سے کوئی نظریہ کے
 کہ نیا سنا نکالوں دل پر جو ہر سے
 بلکہ گرجو کی ہوئی من سنا اکثری
 ہر سے اچھی کوئی تفسیر کے
 ہر سے اچھی کوئی تفسیر کے

رو چلوہ غور شد کہ سیا کیا جو	سامی صبح منور کہ اندر سیر کیا ہو
علو نور سے دیکھو کہ نیک کیا کیا ہو	امی ہو نہیں پہلا اکو شہا کیا ہے
کوئی اندر پور پور ہے کی بجای نہ ہے	
نور رخسار سے حرف نہیں سیا ہی نہ ہے	
ب شیرین اگر عجاوین جاکسن	کیا لکھوں وصف قلم پر بیضا ہر سخن
ہو درن خامی ہر عجز میجا سخن	بگڑی ہو کر ہے مگر طاعت زیبا سخن
کالہ روی کہ جس شفا لوسے وہ راضی ہے	
	لو مقرر ہے
کے بخش کی تشبیہ دم طبعی سے	دم دم دمی ہو کر عجز میجا ہی سخن
ہو ان کے خضر کو چنیدہ سے	ہو ان کے خضر کو چنیدہ سے
کے ان کے خضر کو چنیدہ سے	
نعل سمجھوں اور انکھیں میر میرا لکھن نہیں	
ہا امت حرم و محل ہے	دل تہا را ہی ہو سیر تر نہ کوئی
ندار و تہنیں ہر مرت طلبی	فیض یا قوتی نعل کی پیش بھی
اور جو میں مہاک پر و حلو کا تم ہے	
قوت دل کے کہ شربت ابر شہم ہے	
کے وصف و دندان میں کسا سا رو	ایت تہا را ہی گنہ گری کی سخن

ہر جگہ کی طرف سے لکھی ہوئی کالی خطوں میں مملو متن ہے۔
 یہ متن اردو اور فارسی میں لکھا گیا ہے۔
 اس میں کئی جگہ پر 'نور'، 'رخسار'، 'شربت'، 'فیض'، 'قوت'، 'دل'، 'نعل'، 'سمجھوں'، 'اور'، 'انکھیں'، 'میر میرا'، 'لکھن'، 'نہیں'، 'ہا'، 'امت'، 'حرم'، 'و محل'، 'ہے'، 'ندار'، 'و تہنیں'، 'ہر مرت'، 'طلبی'، 'اور جو میں'، 'مہاک'، 'پر و حلو'، 'کا تم'، 'ہے'، 'قوت دل کے'، 'کہ شربت'، 'ابر شہم'، 'ہے'، 'کے وصف و دندان میں'، 'کسا سا رو'، 'ایت تہا را ہی'، 'گنہ گری کی'، 'سخن' جیسے الفاظ نظر آتے ہیں۔
 اس متن کی ترتیب اور اس میں لکھی ہوئی باتوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ایک شاعر یا شاعری کا مجموعہ ہے۔
 اس میں کئی جگہ پر 'نور'، 'رخسار'، 'شربت'، 'فیض'، 'قوت'، 'دل'، 'نعل'، 'سمجھوں'، 'اور'، 'انکھیں'، 'میر میرا'، 'لکھن'، 'نہیں'، 'ہا'، 'امت'، 'حرم'، 'و محل'، 'ہے'، 'ندار'، 'و تہنیں'، 'ہر مرت'، 'طلبی'، 'اور جو میں'، 'مہاک'، 'پر و حلو'، 'کا تم'، 'ہے'، 'قوت دل کے'، 'کہ شربت'، 'ابر شہم'، 'ہے'، 'کے وصف و دندان میں'، 'کسا سا رو'، 'ایت تہا را ہی'، 'گنہ گری کی'، 'سخن' جیسے الفاظ نظر آتے ہیں۔

[illegible]

Handwritten text at the top of the page, likely a title or introductory lines, written in a cursive script.

گر چه پرواز من اندر شمشیر پال چرخ	اور جو فکر رسامیر دو عالم کی گنیل
نہی پر کوئی ناز کسی کر کی تشیل	ہو بجا سجد ولفظ صدم ہو جو عین
افاق تک پہنچے بہت کات کرو ہو نڈا ہے	
کمرین دیکھیں ہن پر ایسی کر عتفا	
سج گریز غلط اور نوکی کر کا خیال	ہیں سید اقبال تو وہ ہیں کمال
نور کا عین نہیں جیسا نہ اوکر کپال	پھر شمع تو کی کس اور کس کا دیشال
شکے اور صاف شجاعان چہاں کہہ راین	
چند پیدا نہیں جو کہہ رن تو سران سے جاگین	
خط نسخ میں لکھو تو کوں کہ نکلا	لام الف کا ہو قاطع وہ کمر صلی
واہ کیسا کردنیر یہ خط نسخ کیا	کمر یاد کو معدوم نہیں ہو
نہیں ثابت قدم اس لفظ سے استقام	
یہ وہ لاسے کہ نہیں جیسا اللہ ہے	
سرم عالم خود اسے قدم پاک بنی	وصف میں جسکو خندا کا لگا لکھی
بات کہ گیا ہو کاغذ تو حیرت سی بنی	نہیں چلتا ہر کی پاؤں قدم میں مہدی
سر بہ زانو نہ بیان کیونکہ سنخند کو بیہن	
ایہا جسکے مقابل میں دوزانو بیہن	
کھینچیں ہن یہ قتلہ پان دو تو	اکر پانہ اطاعت میں مل جانو

Handwritten text on the right side of the page, continuing the poem or providing commentary.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a signature or concluding lines.

2510 2915231
This book was taken from the Library on the
date last stamped. A fine of 1 anna will be
charged for each day the book is kept over
time

--	--	--	--

